موسم سرما کی شریعت میں اہمیت

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

جہنم کے دو سانس: 3

جہنم کی بارگاہ خداوندی میں عرض داشت: 4

عبرت کا سامان:................................ 4

عرش الٰہی کا سایہ: 5

سردیوں میں دل نرم ہو جاتے ہیں: 6

جہنم کا طبقہ زمہریر: 6

جہنم کی سردی:................................. 7

سردیوں میں اچھی طرح وضو کرنا: 8

سردیوں میں غسل جنابت جلدی کرنا: 9

سردیوں میں گرم بستر چھوڑ کر نماز پڑھنا: 9

سردیوں میں روزہ رکھنا اور تہجد پڑھنا:......................... 11

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ سردیوں اور گرمیوں کے خالق ہیں۔ سردی بھی اسی کی مخلوق ہے اور گرمی بھی اسی کی مخلوق۔ یہ اللہ کے حکم کے تابع ہے نہ اپنی مرضی سے سردی ہو سکتی ہے اور نہ ہی اپنی مرضی سے گرمی۔ سردی اور گرمی کا جیسے ظاہری سبب موجود ہے اسی طرح اس کا غیبی سبب بھی موجود ہے جو عام لوگوں سے اوجھل ہے اسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر فرمایا ہے۔

جہنم کے دو سانس:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:536

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سخت گرمیوں کا موسم ہو تو نماز (ظہر) کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔ اس لیے کہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جہنم نے اپنے رب سے عرض کی کہ (میرے تپش کی شدت اس قدر بڑھ چکی ہے کہ خود میرے لیے ناقابل برداشت ہو گئی ہے اور اس کی وجہ سے) میرے بعض حصہ نے بعض حصے کو کھا لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دی کہ (سال میں) دو مرتبہ سانس لے (تاکہ اس کی شدت میں قدرے تخفیف ہو) ایک سانس سردی

میں اور ایک سانس گرمی میں۔ یہی وجہ ہے کہ اب جو تم (گرمیوں کے موسم میں) شدید گرمی محسوس کرتے ہو اور (سردیوں کے موسم میں) شدید سردی محسوس کرتے ہو۔

جہنم کی بارگاہ خداوندی میں عرض داشت:

اللہ تعالیٰ نے جہنم کو پیدا کیا تو اس میں اتنی شدید تپش رکھی کہ جسے برداشت کرنا خود اس کے لیے بھی ممکن نہ رہا اور اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی کہ اس شدت کی وجہ سے میرے ایک حصہ نے دوسرے کو کھائے جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سانس لینے کی اجازت دی تاکہ کچھ تخفیف ہو جائے۔ ایک وہ سال میں دو مرتبہ سانس لیتی ہے ایک سردیوں میں اور ایک گرمیوں میں۔ سخت سردی بھی جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے اور سخت گرمی بھی جہنم کے سانس لینے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

عبرت کا سامان:

ایک مسلمان کو چاہیے کہ گرمی اور سردی کو دیکھ کر جہنم کی گرمی اور سردی کو یاد کرے کہ جب ہم سخت گرمیوں میں گرمی برداشت نہیں کر سکتے باوجود اس کے کہ سورج جو اس گرمی کا ظاہری سبب ہے وہ اربوں کلو میٹر ہماری زمین سے دور ہے۔ اور روز قیامت جب سورج قریب کر دیا جائے گا۔ جہنم کی آگ کی بھڑک پورے زوروں پر ہو گی اس وقت ہمارا کیا حال ہو گا؟ آج گرمی سے بچاؤ کے لیے ٹھنڈا پانی، درختوں اور چھتوں کا سایہ، پنکھے، ائیر کولر، ائیر کنڈیشنر تمام انتظامات موجود ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن یہ چیزیں بھی میسر نہیں ہوں گی

اس وقت کس قدر شدید گرمی ہو گی؟ ہاں! سایہ ہو گا تو اللہ کے عرش کا ہو گا۔ اور وہ چند خوش نصیب لوگوں کو ہی نصیب ہو گا۔

عرش الٰہی کا سایہ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

صحیح البخاری، رقم الحدیث:660

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات خوش نصیب ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اُس (قیامت کے دن (اپنی طرف سے) سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی دوسرا سایہ نہیں ہو گا: انصاف کرنے والا حکمران، ایسا نوجوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری ہو، وہ آدمی جس کا دل مسجد میں ہی لگا رہتا ہو، وہ دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر آپس میں محبت کریں، اسی کی خاطر ملیں اور اسی کی خاطر جدا ہوں، وہ آدمی جسے کوئی بڑے خاندان والی خوبصورت عورت گناہ کی طرف بلائے مگر وہ اس سے کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، وہ آدمی جو اپنے دائیں ہاتھ سے اس طرح صدقہ کرتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی اس کے صدقے کا علم نہیں ہوتا۔ (یعنی چھپا کر دے) اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا

ہے تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں۔

سردیوں میں دل نرم ہو جاتے ہیں:

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلُوبُ بَنِي آدَمَ تَلِينُ فِي الشِّتَاءِ، وَذَلِكَ لِأَنَّ اللهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ طِينٍ، وَالطِّينُ يَلِينُ فِي الشِّتَاءِ۔

حلیۃ الاولیاء

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سردیوں میں انسانوں کے دل نرم ہوتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا اور مٹی سردیوں میں نرم ہوتی ہے۔

جہنم کا طبقہ زمہریر:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمٌ حَارٌّ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مَا أَشَدَّ حَرَّ هَذَا الْيَوْمِ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجَهَنَّمَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي اسْتَجَارَ بِي مِنْ حَرِّكِ فَاشْهَدِي أَنِّي أَجَرْتُهُ، وَإِنْ كَانَ يَوْمٌ شَدِيدُ الْبَرْدِ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مَا أَشَدَّ بَرْدَ هَذَا الْيَوْمِ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجَهَنَّمَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي قَدِ اسْتَجَارَنِي مِنْ زَمْهَرِيرِكِ وَإِنِّي أُشْهِدُكِ أَنِّي قَدْ أَجَرْتُهُ. قَالُوا: مَا زَمْهَرِيرُ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: «بَيْتٌ يُلْقَى فِيهِ الْكَافِرُ، فَيَتَمَيَّزُ مِنْ شِدَّةِ بَرْدِهَا بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم الحدیث:306

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی کا دن ہو اور کوئی شخص یوں دعا مانگے: لا الہ الا اللہ کتنا سخت گرم دن ہے اے اللہ مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ عطا فرما۔ تو اللہ تعالیٰ جہنم سے فرماتے ہیں: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری گرمی سے مجھ سے پناہ مانگی ہے۔ میں نے اس کی دعا کو قبول کر لیا ہے اور اس پر تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے تیری تپش اور گرمی سے پناہ دے دی۔

اسی طرح جب شدید سردی کا دن ہو اور کوئی شخص اللہ سے یوں دعا مانگے کہ لا الہ الا اللہ کتنا سخت سرد دن ہے اے اللہ مجھے جہنم کے طبقہ زمہریر سے پناہ عطا فرما۔ تو اللہ تعالیٰ جہنم سے فرماتے ہیں: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیرے طبقہ زمہریر سے مجھ سے پناہ مانگی ہے۔ میں نے اس کی دعا کو قبول کر لیا ہے اور اس پر تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے تیرے طبقہ زمہریر سے پناہ دے دی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جہنم کا طبقہ زمہریر کیا ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جہنم کی ایسی جگہ ہے جس میں کافر کو ڈالا جائے گا اس طبقے کی شدید سردی کی وجہ سے اس کے جسم کا ایک حصہ دوسرے حصہ سے الگ ہو جائے گا۔

جہنم کی سردی:

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ كَعْبًا رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ بَرْدًا هُوَ الزَّمْهَرِيرُ يُسْقِطُ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ حَتَّى يَسْتَغِيثُوا بِحَرِّ جَهَنَّمَ۔

حلیۃ الاولیاء

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت کعب احبار رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جہنم کا ایک حصہ زمہریر بھی ہے کہ جس میں سخت قسم کی سردی ہوگی۔ جس کی وجہ سے ہڈیوں سے گوشت گر جائے گا اتنی سخت سردی ہوگی کہ جہنمی لوگ جہنم کی گرمی کے حصول کے لیے فریاد کرنے لگیں گے۔

فائدہ: اللہ اکبر! جہنم کی جس طرح گرمی بہت سخت ہوگی اسی طرح اس کی سردی بھی بہت سخت ہوگی۔ اس لیے ہر مسلمان سردی کے موسم میں اس طبقہ زمہریر کا استحضار رکھے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے۔

سردیوں کا موسم شروع ہو رہا ہے احادیث مبارکہ میں بطور خاص بعض اعمال کے فضائل اس حوالے سے مذکور ہیں۔

سردیوں میں اچھی طرح وضو کرنا:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كِفْلَانِ۔

المعجم الاوسط للطبرانی، رقم الحدیث: 5366

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سخت سردیوں میں وضو کو اچھی طرح کیا (اعضاء کو خوب مَل مَل کر دھویا) اس کے لیے اجر کے (ایک کے بجائے) دو حصے ہیں۔

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتٌّ خِصَالٍ مِنَ الْخَيْرِ: جِهَادُ أَعْدَاءِ اللهِ بِالسَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي يَوْمِ الصَّيْفِ وَحُسْنُ الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ وَتَرْكُ الْمِرَاءِ وَأَنْتَ مُحِقٌّ

وَتَبْكِيرُ الصَّلَاةِ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ وَحُسْنُ الْوُضُوءِ فِي أَيَّامِ الشِّتَاءِ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث:2500

ترجمہ: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیر کی چھ عادتیں (بہت) اچھی ہیں۔ اسلحے کے ساتھ اللہ کے دشمنوں سے قتال کرنا، گرمی میں روزہ رکھنا، مصیبت کے وقت میں بہترین صبر کرنا (اللہ کے فیصلوں پر دل و جان سے راضی رہنا)، حق پر ہونے کے باوجود (دنیاوی امور میں) جھگڑا چھوڑ دینا، ابر آلود میں موسم میں نماز جلدی پڑھنا (تاکہ سستی سے چھوٹ نہ جائے)، اور سردیوں میں اچھی طرح وضو کرنا۔

سردیوں میں غسل جنابت جلدی کرنا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ثَلَاثٌ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يَحْتَلِمَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ فَيَقُومَ فَيَغْتَسِلَ لَا يَرَاهُ إِلَّا اللهُ وَالصَّوْمُ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْأَرْضِ الْفَلَاةِ لَا يَرَاهُ إِلَّا اللهُ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث:51

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے (موقوفاً) مروی ہے کہ تین چیزیں ایمان کے اعلیٰ کاموں سے تعلق رکھتی ہیں۔ پہلی یہ کہ کسی شخص کو سردیوں میں غسل جنابت کی ضرورت پیش آ جائے تو وہ ایسے وقت میں غسل کرے کہ باقی لوگوں کو معلوم نہ ہو۔ دوسری یہ کہ گرم دن کا روزہ رکھنا اور تیسری یہ کہ کسی ایسی بیابان جگہ میں نماز پڑھنا جہاں لوگ اسے نہ دیکھ رہے ہوں۔

سردیوں میں گرم بستر چھوڑ کر نماز پڑھنا:

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ۔۔قَالَ: أَلَا إِنَّ اللهَ

عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ رَجُلٍ قَامَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ وَدِثَارِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ، فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هٰذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ وَرَجُلٍ كَانَ فِي فِئَةٍ فَعَلِمَ مَا لَهُ فِي الْفِرَارِ وَعَلِمَ مَا لَهُ عِنْدَ اللهِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هَذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:8532

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ دو طرح کے بندوں سے خوش ہوتے ہیں ایک وہ جو سردیوں کی رات میں اپنے گرم بستر، لحاف اور گرم چادر سے اٹھ کر وضو کرتا ہے اور پھر نماز ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ (باوجود عالم الغیب ہونے کے) فرشتوں سے پوچھتے ہیں میرے بندے کو اس تکلیف برداشت کرنے پر کس چیز نے اُبھارا ہے؟ فرشتے جواب میں کہتے ہیں کہ وہ آپ کی رحمت پر امید لگاتے ہوئے آپ کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اس کی امیدوں کو پورا کرتے ہوئے اس چیز سے امن عطا کر دیا ہے جس سے یہ ڈر رہا ہے۔ دوسرا وہ بندہ جو کسی لشکر اسلام میں ہو اور اس بات کا یقین رکھتے ہوئے کہ میدان کارزار سے بھاگنے پر کیا گناہ ملے گا اور ڈٹ کر مقابلہ کرنے پر کیا اسے اجر ملے گا اس لیے وہ جوانمردی سے قتال کرے اور شہادت کا رتبہ حاصل کر لے۔ اللہ تعالیٰ (باوجود عالم الغیب ہونے

کے)فرشتوں سے پوچھتے ہیں میرے بندے کو اس تکلیف برداشت کرنے پر کس چیز نے اُبھارا ہے ؟ فرشتے جواب میں کہتے ہیں کہ وہ آپ کی رحمت پر امید لگاتے ہوئے آپ کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اس کی امیدوں کو پورا کرتے ہوئے اس چیز سے امن عطا کر دیا ہے جس سے یہ ڈر رہا ہے۔

سردیوں میں روزہ رکھنا اور تہجد پڑھنا:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ قَصُرَ نَهَارُهُ فَصَامَ وَطَالَ لَيْلُهُ فَقَامَ

السنن الکبریٰ للبیہقی، رقم الحدیث:8719

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردی کا موسم مومن کے لئے موسم بہار ہے اس کے دن چھوٹے ہوتے ہیں جن میں وہ روزے رکھ لیتا ہے اور اس کی راتیں لمبی ہوتی ہیں جن میں وہ قیام کر لیتا (تہجد پڑھتا) ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام احکامات شریعت پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

منگل، 9 نومبر، 2021ء